



SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release

August 31, 2017

For immediate release

SECP issues draft Listed Companies (Code of Corporate Governance) 2017

ISLAMABAD, August 31: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has notified draft Listed Companies (Code of Corporate Governance) 2017, under the newly promulgated Companies Act, 2017. The said regulations have also been placed on SECP's website to seek public comments within 14 days.

The draft regulations are aimed at strengthening governance structures, bring consistency in the corporate practices and promote transparency through enhanced disclosure requirements. Noteworthy requirements of the regulations, among others, include decreasing the limit of permissible directorship in listed companies of a director from seven to five.

Further, the regulations aim at strengthening presence and role of independent directors therefore, boards of directors are mandated to have at least two or one third of directors, whichever is higher, as independent directors. The independent directors shall be required to file a declaration of independence with the company. One of significant requirements of the Act is to prescribe female directors and that requirement has been incorporated in the regulations by mandating one female director within one year of notification of regulations or reconstitution of board whichever is later.

In addition, the regulations provide stringent quorum requirements for board meetings, mandatory attendance of directors in general meetings, development of significant policies and calls for a formal and effective mechanism for annual evaluation of the board's own performance and of its committees. Moreover, the requirement of minimum number of directors obtaining training, as in code, has been accelerated to be 100% by 2020.

At present, the Code of Corporate Governance, 2012, is applicable to listed companies through the Pakistan Stock Exchange Regulations. In 2016, Pakistan Institute of Corporate Governance (PICG) formed a task force to review the code keeping in view the best practices followed around the globe. The task force members, led by Mr. Ebrahim Sidat, comprised of representative of the SECP, PICG, Central Depository Company, PSX, corporate practitioners and industry representatives and finalized draft recommendation for revision of code.

However, in view of the fact that the Companies Act provides for framework of corporate governance, the recommendations of task force were incorporated in the form of said draft regulations. The draft regulations are concise, and they avoid duplication of requirements of Act and retain the best corporate principles as also endorsed by the code and task force.

The regulations have been drafted in view of the dynamic governance standards, local and international best practices and need for making such governance practices relevant and effective in a structured manner.

The SECP believes that the regulations will strengthen governance practices, result in availability of enhanced information to markets participants and hence will provide better protection of the rights of all investors, particularly minority shareholders.

سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن نے لسٹڈ کمپنیوں کے لئے کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کا مسودہ جاری کر دیا

اسلام آباد (اگست 31) سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے کمپنیز ایکٹ 2017 کے تحت تشکیل دئے گئے لسٹڈ کمپنیز (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) 2017 کا مسودہ عوامی رائے عامہ کے لئے جاری کر دیا ہے۔ دلچسپی رکھنے والے افراد ادارے کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کے مسودہ بارے چودہ دن کے اندر اپنی آرا و تجاویز سے آگاہ کر سکتے ہیں۔

سٹاک ایکس چینج میں لسٹڈ کمپنیوں کے لئے کارپوریٹ گورننس کے ضابطہ کا مقصد زیادہ سے زیادہ معلومات کی فراہمی کو یقینی بنانا کہ ان کمپنیوں میں گورننس کے نظام کو مستحکم اور شفاف بنانا اور شفافیت پیدا کرنا ہے۔ نئے جاری کردہ کوڈ میں لسٹڈ کمپنیوں میں ڈائریکٹروں کی تعداد کو سات سے کم کر کے پانچ کر دیا گیا ہے جبکہ نئے کوڈ میں آزاد ڈائریکٹرز کی ذمہ داری اور افادیت کو بھی بڑھایا گیا ہے اور بورڈ آف ڈائریکٹرز میں آزاد ڈائریکٹروں کی تعداد کم از کم دو یا کل تعداد کا تینتیس فیصد آزاد ڈائریکٹرز پر مشتمل ہونا لازمی کر دیا گیا ہے۔

آزاد ڈائریکٹروں کو کمپنی کو اپنی خود مختاری اور انڈیپنڈنٹ ہونے بارے حلف نامہ کمپنی کو جمع کروانا ہوگا۔ نئے کمپنیز ایکٹ کی ایک اہم شرط یعنی کمپنیوں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں خواتین کو نمائندگی دینے کو بھی ضابطہ میں شامل کیا گیا ہے اور اس حوالے سے ریگولیشن کے جاری ہونے یا بورڈ کی دوبارہ تشکیل کے وقت لسٹڈ کمپنیوں کے لئے اپنے بورڈ پر کم از کم ایک خواتین کو شامل کرنا ضروری ہے۔ مزید برآں ان ریگولیشنز میں بورڈ کے اجلاسوں کے حوالے سے قورم کی سخت مطلوبات متعارف کی گئی ہیں۔ بورڈ میٹنگ میں اراکین کی حاضری کو یقینی بنانے کے لئے قواعد بھی دئے گئے ہیں جبکہ کمپنی کے لئے اہم پالیسیوں کی تشکیل اور بورڈ اور اس کی کمیٹیوں کی کارکردگی کو سالانہ بنیادوں پر جانچنے کے لئے طریقہ کر بھی تجویز کیا گیا ہے۔ مزید، اس ضابطہ کے مطابق، 2020 تک لسٹڈ کمپنیوں کے بورڈ کے تمام ڈائریکٹروں کے لئے اس کوڈ بارے تربیت لینا لازمی ہو جائے گا۔

کوڈ آف کارپوریٹ گورننس مجریہ 2012 بذریعہ سٹاک ایکس چینج ریگولیشنز تمام لسٹڈ کمپنیوں پر لاگو ہے۔ 2016 میں پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف کارپوریٹ گورننس (پی آئی سی جی) نے کوڈ میں ترمیم کے لئے ایک ٹاسک فورس کی تشکیل دی تھی۔ ابراہیم سادات کی سربراہی میں بننے والی اس ٹاسک فورس میں ایس ای سی پی، پی آئی سی جی، سینٹرل ڈپازٹری کمیٹی، پاکستان سٹاک ایکس چینج کے نمائندے اور کارپوریٹ ماہرین شامل تھے۔ اس ٹاسک فورس نے اس کوڈ میں ترمیم کے لئے ڈرافٹ سفارشات کو حتمی شکل دی۔

تاہم اس امر کے پیش نظر کہ کمپنیز ایکٹ کارپوریٹ گورننس کا فریم ورک مہیا کرتا ہے، ٹاسک فورس کی سفارشات ان ریگولیشنز میں سودی گئی ہیں۔ یہ ریگولیشنز مختصر اور جامع ہیں اور کمپنیز ایکٹ کی مطلوبات کا اعادہ نہیں کرتیں۔ ان میں بہترین کارپوریٹ اصولوں کو برقرار رکھا گیا ہے۔

